نہ لاؤ کبھی یاس کی گفتگو کہ قرآں میں آیا ہے لا تقنطو

THE MESSENGER

پیغامبر

جلد ۱ | جمعہ ۲۰ رجب ... تا ۱۴ جولائی ... | شمارہ ۸

سول حکومت کے سوال پر قومی اتحاد اپنے سابقہ موقف پر قائم ہے: مفتی محمود

۹۵ فیصد معاملہ طے ہونے کے باوجود کسی ایک نکتہ پر اختلاف سے معاملہ کھٹائی میں پڑ سکتا ہے

اختیارات کے بارے میں حکومت اور ہمارے موقف میں اختلاف ہے

قومی اتحاد نے ابھی وزراء کی فہرستیں تیار نہیں کیں: ملتان میں صحافیوں سے گفتگو

بھٹو حکومت کے خلاف وائٹ پیپر شائع کیا جائیگا

بھٹو کے مقدمہ کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں پاکستان میں عدلیہ آزاد ہے

چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے سپریم کورٹ کے معاملات میں کبھی مداخلت نہیں کی: چیف جسٹس انوار الحق

قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی زیادہ سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے کی سازش کا انکشاف

وائٹ پیپر چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کی مقرر کردہ کمیٹی کی رپورٹ پر تیار کیا جا رہا ہے

بھٹو پر بی بی سی کے مختصر پروگرام کیلئے دس ہزار پونڈ دیئے گئے

یہودی اور کمیونسٹ عناصر بھٹو بچاؤ مہم کی آڑ میں پاکستان کو بدنام کر رہے ہیں

جام صادق اور مصطفیٰ کھر کا مرتضیٰ بھٹو سے جھگڑا ہو گیا: کھر بڑی رقم جوئے میں ہار گئے تھے

سنگین بحران کے بعد حکمران جنتا پارٹی ٹوٹنے کا خطرہ

چرن سنگھ مستعفی ہو رہے ہیں: پارٹی کو ٹوٹنے سے بچایا جائے: جے پرکاش نرائن کی اپیل

وزیر اعظم اور صوبائی وزرائے اعلیٰ سیاسی شخصیتوں کو بنایا جائے

مجوزہ سول حکومت کو مارشل لاء ختم کرنے کا اختیار دیا جائے: قومی اتحاد کی سفارش

باقی صفحہ ۸ کالم ۵ پر ملاحظہ فرمائیے

شہنشاہ ایران پر کیسوں کے سلسلہ میں الزام کا جائزہ

سری نگر میں ۳ لاکھ مسلمانوں نے موئے مبارک کی زیارت کی

سری نگر (رائٹر) آج سری نگر میں حضرت بل کی درگاہ ... رسول اکرم صلعم کا موئے مبارک ... زیارت کی

گزشتہ دنوں ... بھٹو ... کی جانب ...

اگلے سال تیل کی قیمت بڑھ جائیگی

کویت (اے پی پی) ...

ہندو رسومات اور ڈرامے

کی کہانی کی جھلک

سونے کے جوتے بنانے کی تیاری

پاکستان کا موسم

کراچی ۳۶ ڈگری سینٹی گریڈ، حیدرآباد ...

لاہور ۳۹ ڈگری ... سیالکوٹ ...

سفر... ایک مسئلہ ہی سہی!

تاہم اب آپ کو ان اُلجھنوں سے دوچار نہ ہونا پڑے گا

ہوائی جہاز کے سستے ٹکٹوں کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں

بچت | اعتماد | معیار

اگر وطن عزیز کی سیر مقصود ہے، اگر آپ ریفریجریٹر، رنگین ٹی وی، سلائی مشین، کار، ٹریکٹر وغیرہ اپنے ہمراہ لے
جانا چاہتے ہوں، پرسنل ایکسپورٹ اسکیم ہو یا شپ منٹ! آپ ہمیں ہمیشہ خدمت کے لئے مستعد پائیں گے۔

تفصیلات کے لئے رجوع فرمائیے

کیپیٹل ٹریول و ٹریڈرز

CAPITOL TRAVEL

THE LARGEST PAKISTANI TRAVEL AGENCY

AND

CAPITOL TRADERS

THE LARGEST AND OLDEST PERSONAL EXPORTERS

FOR BEST SERVICE, CHEAPEST FARES, AND
A FREE COPY OF OUR PERSONAL EXPORT CATALOGUE
OF ELECTRICAL APPLIANCES, CARS, TRACTORS, ETC.
PLEASE CALL OUR OFFICE TODAY.

741 Broadview Ave., Suite 306
Toronto, Ont. M4K 3Y3
Tel. 465-5411

WINDSOR: (519) 256-0654
PHILADELPHIA: (215) 546-7670
DETROIT: (313) 963-3965
COLUMBUS (Ohio): (614) 263-9755
KARACHI: 61 44 68

THE MESSENGER
پیغام بشر
اسلام برو (کینیڈا)

مدیر: سہیل اختر

شعبہ ساکس میں نمائندے :

پاکستان :
سرور حسین ..... (کراچی)
بیگم ممتاز آغا ..... (لاہور)
نگہت ..... (اسلام آباد)
فوزیہ ..... (حیدرآباد)

ہندوستان :
کمال الدین ..... (دہلی)
..... (دہلی)
..... (پٹنہ بہار)

سری لنکا :
آمنہ رانی ..... (کولمبو)

امریکہ :
..... (شکاگو)
..... (نیویارک)

برطانیہ :
عالیہ خان ..... (لندن)

پاکستان اور چین کی دوستی کا رشتہ عوام کے خون پسینے سے قائم ہوا ہے

دونوں ممالک کی دوستی آنے والے وقت کے ساتھ مضبوط اور پختہ ہو گی : چینی جرنیل

چینی عوام ہر مشکل وقت میں پاکستان کی مدد کریں گے

مین جنرل ضیاء کی دعوت پر پاکستان آئیں گی

اسلام آباد (اے پی پی) ...

ابراہیم جلیس مرحوم کی آخری تصانیف کی تقریب رونمائی عنقریب کراچی میں ہو گی

کراچی ...

مسلم لیگ مناسب وقت پر حکومت میں شامل ہو گی : پیر پگارا

بشرطیکہ ایسا کرنا قومی مفاد میں اور جمہوری اداروں کے تحفظ کیلئے ضروری ہوا

…عورت کی لاش کتوں نے کھا لی

موسم گرما کی تعطیلات منسوخ، ہزاروں اسکول ٹیچر طلب کرلئے گئے

اساتذہ انتخابی فہرستیں تیار کریں گے - بی بی سی

…ایک بچہ زخمی

پیغام بشر میں آپ کے اشتہارات آپ کی کامیابی کی ضمانت ہیں، آج ہی فون کرکے اپنے اشتہارات بک کروائیں۔

فون نمبر (416) 267-8006

بے نظیر نے سالگرہ پر بھٹو کو اپنی کتاب کا تحفہ دیا

بے نظیر بھٹو کی کتاب کا سرورق

پیپلز پارٹی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو کی ... بے نظیر بھٹو نے ... سالگرہ پر ... کیا۔ ... پاکستان ... کتاب ... ہے جو انہوں نے ... ہے۔

... یہ کتاب چند ماہ قبل ... قسط وار شائع ہونے والے مضمون پر مبنی ہے۔ کتاب لاہور کے ایک ادارے نے شائع کی ہے جبکہ جلد ہی اس کا اردو ترجمہ بھی شائع ہو رہا ہے۔

لبنان میں زلزلہ آتا رہا!

۱۲۹ افراد ہلاک ہو گئے

... زلزلے کے بعد ... بڑے زلزلے کا دورانیہ پانچ منٹ تھا ...

جسٹس صفدر شاہ نے ... کی تصدیق کر دی

... سے پولیس اہلکاروں کی برطرفی

فیڈرل ایریا میں آتشزدگی سے ... جل گئی

پانچ نئے ایڈیشنل ججوں کا تقرر

کراچی ... حیدرآباد، سکھر اور جیکب آباد کے لئے پانچ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ججوں کا تقرر ...

صرف حلال گوشت ہی نہیں
بلکہ
تازہ حلال گوشت، سبزیاں اور خوردونوش کی تمام اشیاء، انتہائی مناسب قیمت، صاف ستھری دوکان
مہذب ماحول — آپ کی خدمت میں کوشاں
افرو ایشین فوڈ
Afro Asian Food
918 Pape Ave.
فون نمبر 463-1287

پاکستان مسلم لیگ، تحریک، جمعیت العلمائے پاکستان کا متحدہ محاذ

مولانا شاہ احمد نورانی کی آمد پر باقاعدہ اعلان کیا جائیگا

قیوم خاں کی مسلم لیگ میں شمولیت پر مفتی محمود کی نکتہ چینی کا شاخسانہ

مفتی محمود

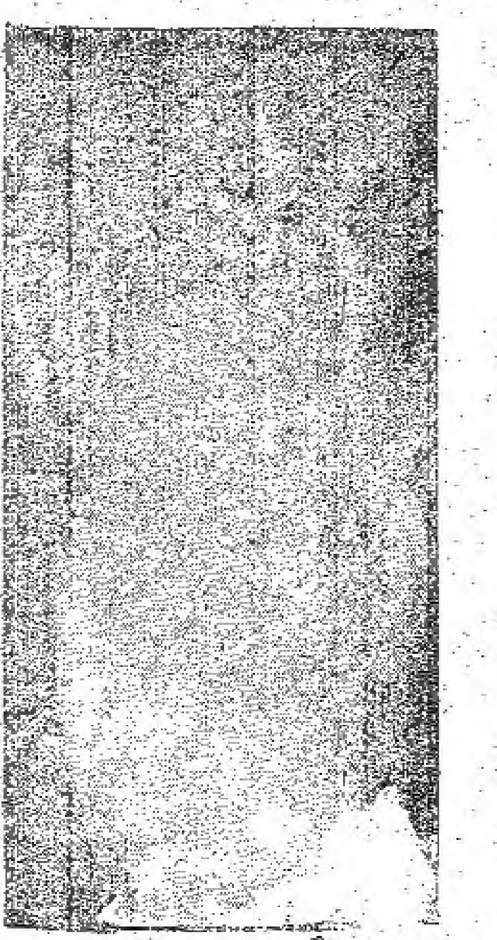

قیوم خان

مولانا شاہ احمد نورانی

ملک کے روشن مستقبل کیلئے

مضبوط عوامی اتحاد قائم کرنا ہوگا

ملک کی آمد ورفت کا سلسلہ ٹوٹ گیا

ملک کی آوازیں چلنے والی گاڑی چپلس کے باعث ٹھپ ہوگئی

ہجوم اور تاجروں میں تنازعے کے سبب وکس ویگن جارج کی پیداوار میں تعطل

بندرگاہ پر غیر ملکیوں کی پراسرار نقل وحرکت

ناجائز طور پر داخل ہونیوالے شناختی کارڈ و پاسپورٹ حاصل کر لیتے ہیں

پیپلز پارٹی عملی طور پر کہیں بھی موجود نہیں رکھتی: کوثر نیازی

ہماری پارٹی کا نیا فارمولا بھٹو دشمن نہیں، بھٹو کے لئے کچھ نہیں کہوں گا

مجبور ہوں، موجودہ حالات کے خاتمے کے لئے بہتر ایک نیا فارمولا پیش کیا ہے

مولانا کوثر نیازی پر نکتہ چینی

ذبیحہ گوشت کی دنیا میں صرف ایک نام

میٹ ہاؤس حلال

ضرور آئیے

اپنے دوستوں کو لائیے

آپ ہر لحاظ سے ہمیں بہتر پائیں گے

HOUSE OF HALAL MEAT

803 DANFORTH AVE.
TORONTO, ONTARIO

PHONE 461-2839

آپ سے کیا پردہ

(آصف مرزا)

اب یہاں کوئی نہیں کوئی نہیں آئے گا" پتہ نہیں کیوں جب میں نورجہاں کے شو سے واپس لوٹا تو خواہش گانا سننے کی ہوئی اور میں نے انجانے میں یہ ریکارڈ لگا دیا۔ عجیب بات ہے کہ نورجہاں کو سننے کے بعد بھی تشنگی باقی تھی۔ خیر جناب اب یہاں کوئی آئے یا نہ آئے شکیلہ بانو بھوپالی تو یہیں ہیں۔ کہتے ہیں کہ پرانے زمانے میں قوالی سے متاثر ہو کر لوگ اسے نذرانہ دیا کرتے تھے۔ لیکن اب قوالی سنئے اور نذرانہ پہلے ادا کیجیے۔ قوال کو نہیں بلکہ قوال کو بلانے والے کو۔ صنف نازک کی دنیا میں شکیلہ بانو کا مقام اول ہے، بحیثیت قوال کے۔ قوالی گانا ایک مشکل فن ہے کیونکہ اس میں الفاظ کی ادائیگی زبان سے اور ان الفاظ کا مطلب و مقصد چہرہ اور جسم کے دوسرے ظاہر اعضا کے حرکات و سکنات سے ادا کرنا پڑتا ہے اور شکیلہ بانو اس فن میں ماہر ہیں۔ سنا ہے ان کا شو ہونے والا ہے یہ آپ کیلئے اہم موقع ہے کہ آپ چشم و گوش کی تفریح کا سامان چند ڈالر میں خرید سکیں۔ قابل تعریف ہیں وہ حضرات جو آئے دن نئے نئے فنکار کو بلا کر تفریح طبع کا سامان مہیا کرتے ہیں۔ مہدی حسن غلام علی تمام چھوٹے بڑے فنکار یہاں آ چکے ہیں۔ سیا سعد الدین اور انکی اولاد بھی آ چکی ہے۔ کچھ ماہ پہلے کسی نے علیم خان کے آنے کا اعلان ہوا تھا۔ لیکن اب بھی ایسے فنکار ہیں جن کا یہاں آنا نہ ضروری ہے کیونکہ ان کا فن صرف ہندو پاک کے لوگوں کیلئے مخصوص نہیں بلکہ کینیڈین بھی ان کے فن کو دیکھ کر انگشت بدنداں ہو جائیں گے مثلاً فوارہ سراجن کو عرف عام میں بھڑوا کہا جاتا ہے۔ ان کا شو کرا دیا جائے کینیڈین راک اینڈ رول بھول جائیں گے۔ یا دہلی کی جامع مسجد کے اطراف پانی بیچنے والے بہشتی۔ سنتے ہیں کہ دہلی کے بہشتی اپنے فن میں یکتا ہیں۔ مشکی بھر پانی لیکر جامع مسجد کے مینار پر چڑھ جاتے ہیں۔ نیچے صراحی رکھ دی جاتی ہے اور وہ اوپر سے صراحی میں پانی ڈالتے ہیں، صراحی بھر جاتی ہے اور ایک قطرہ پانی بھی باہر نہیں گرتا۔ کیا یہ کمال نہیں؟ اگر کوئی ایسے بہشتی کو بلا لے تو سی این ٹاور پر چڑھ کے نیچے رکھی ہوئی صراحی کو بھر دے تو کیا کینیڈین اس کو نہیں سراہیں گے۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ جب ہم کسی فنکار کو بلاتے ہیں تو ہمارا مقصد کبھی یہ نہیں ہوتا کہ وہ کینیڈین سے متعارف ہو کیونکہ آنے والا فنکار صرف ایک خاص طبقہ کا فنکار ہوتا ہے۔ وہ ہم فنکار کو بلانے سے پہلے ہم اس کا حساب لگا لیتے ہیں کہ ٹکٹ کتنی رقم کا بکے گا اور منافع کیا ہوگا۔ ابھی کل ہی کی بات ہے ایک صاحب میرے قریب تشریف فرما ہو گئے۔ بڑے رازداری سے کہنے لگے "مرزا میں چند فنکار کو بمبئی سے بلانا چاہتا ہوں، تمہاری مدد کی ضرورت ہے"۔ میں نے کہا کہ کیا میونسپل پارک میں ہال بک کرا دوں؟ کہنے لگے نہیں بھئی! ہمارا شو کسی بند ہال میں نہیں ہوگا۔ بلکہ یونگ اور بلور سے شروع ہو کر یونگ اور ڈنڈاس پر ختم ہو جائے گا۔ میں نے کہا کہ جانی یونگ اسٹریٹ پر کونسے فنکار کس قسم کا شو کرینگے کہنے لگے میرا پلان یہ ہے کہ فنکار یونگ اسٹریٹ پر گذرتے ہوئے اپنے فن کا مظاہرہ کرینگے۔ عجیب! اس کیلئے کوئی ٹکٹ نہیں ہوگا۔ ہم صرف یہ اعلان کرا دینگے کہ بمبئی کے مشہور فنکار آج شام یونگ اسٹریٹ پر اپنے فن کا مظاہرہ کرینگے۔ صرف دو فنکار ہونگے۔ جب شو ختم ہوگا، دیکھنا اپنی تو چاندی ہی چاندی ہوگی جو آمدنی ہوگی اس میں تمہیں بھی حصہ دونگا۔ میں نے کہا بھائی جب آپ ٹکٹ رکھیں گے ہی نہیں تو آمدنی کہاں سے ہوگی۔ وہ حضرت ناراض ہوتے ہوئے بولے "ارے یار! جیب کتروں کو بلانا چاہتا ہوں۔ بمبئی کے جیب کترے اپنے فن میں اتنے استاد ہیں کہ پکڑے جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ دوسرے یہاں تو موقع زیادہ اچھا ہے بس EXCUSE ME کہا اور جھو باہر۔ میں نے کہا جناب خیال اچھا لیکن یہاں کے لوگوں کی جیبوں میں کریڈٹ کارڈز زیادہ ہوتے ہیں نقدی نہ ہونے کے برابر۔ وہ صاحب کچھ دیر خاموش رہے پھر کہنے لگے "اپنے لوگ ہی تو ہونگے"۔ میں نے کہا "میاں ہوش کی دوا کرو، اس شہر میں آئے دن کوئی نہ کوئی شو ہوتا ہے اور ہر شو میں اپنے لوگوں کی جیبیں کٹتی ہیں۔ اب تو ان جیبوں پر رحم کرو۔ اور وہ صاحب خاموشی سے اٹھتے ہوئے کہنے لگے "مرزا تم نے سچ کہا" ہم فنکار کے دیوانے ہر شو کو کامیاب کرنے میں پیش پیش رہتے ہیں لیکن شو ختم ہو جانے کے بعد جیب کے کٹنے کا شدت سے احساس ہوتا ہے۔ بس ذرا یہ آواز تو تیز کر دینا "اب یہاں کوئی نہیں کوئی نہیں آئے گا"۔

غزل

عبیداللہ علیم

ویران سرائے کا دیا ہے   جو کون و مکاں میں جل رہا ہے
یہ کیسی بچھڑنے کی سزا ہے   آئینے میں چہرہ رکھ گیا ہے
خورشید مثال شخص کل شام   مٹی کے سپرد کر دیا ہے
تم مر گئے حوصلہ تمہارا   زندہ ہوں یہ میرا حوصلہ ہے
اندر بھی زمیں کے روشنی ہو   مٹی میں چراغ رکھ دیا ہے
میں کونسا خواب دیکھتا ہوں   یہ کون سے ملک کی فضا ہے
وہ کون سا ہاتھ ہے کہ جس نے   مجھ آگ کو خاک سے لکھا ہے
رکھا تھا خلا میں پاؤں میں نے   رستے میں ستارا آ گیا ہے
شاید کہ خدا میں اور مجھ میں   اک جست کا اور فاصلہ ہے
گردش میں ہیں کتنی کائناتیں
بچہ مرا پاؤں چل رہا ہے

حضرت عمرو بن سلمہ

مدینہ طیبہ کی راہ میں رہتے تھے ان کے قبیلے نے اسلام قبول نہیں کیا تھا جب مسلمان ادھر سے گزرتے تو یہ صاحبزادے اور گاؤں کے لوگ ان سے پوچھ کر مسلمانوں سے ملتے اور ان سے دریافت کرتے کہ لوگو ان صاحب کا حال کیا ہے جنہوں نے نبوت کا اعلان کیا ہے؟

مسلمان سارے واقعات انہیں بتا دیتے۔ یہ پوچھتے ان پر وحی بھی آتی ہے؟

مسلمان جواب دیتے۔ ان پر وحی بھی آتی ہے۔ یہ پوچھتے۔ ہمیں بھی سناؤ کیا وحی آئی ہے۔ مسلمان انہیں وحی سنا دیتے۔ یہ اسے یاد کر لیتے یہاں تک کہ اسی طرح انہوں نے تھوڑا قرآن یاد کر لیا۔

جب مکہ فتح ہو گیا اور عرب کے قبائل ادھر ادھر سے آ کر رسول اللہ کی خدمت میں اسلام قبول کرنے کی غرض سے پہنچنے لگے تو ان میں اپنے خاندان والوں کے ساتھ حضرت عمرو بن سلمہ بھی تھے۔ یہ سب مسلمان ہو گئے۔ رسول اللہ نے انہیں شریعت سکھائی، نماز پڑھنا سکھائی تو قبیلے میں سے کسی شخص کو امام بنائے جانے کا مسئلہ پیدا ہوا۔

رسول اللہ نے فرمایا کہ تم میں جسے سب سے زیادہ صحیح قرآن پاک یاد ہو وہ تم سب کا امام بن جائے اور نماز پڑھائے۔

عجیب بات کہ تحقیق اور تجربے کے بعد معلوم ہوا کہ عمرو بن سلمہ کو سب سے زیادہ صحیح قرآن یاد ہے۔ یہی امام بنا دیئے گئے۔ لیکن اس وقت عالم یہ تھا کہ حضرت عمرو بن سلمہ کی عمر صرف چھ سال کی تھی اور ان کے پیچھے مقتدیوں کی ساٹھ ساٹھ ستر ستر سال کی عمریں تھیں۔

(بخاری، ابو داؤد)

کسی نے رسول اللہ سے دریافت کیا یا رسول اللہ اگر میں کوئی عالم یا قاضی میسر نہ ہو اور کسی مسئلے میں یہ جائز یا ناجائز کا فتوی لینا ہو تو ایسی صورت میں ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟ رسول اللہ نے فرمایا تب تم اپنے دل سے فتوی لے سکتے ہو اور اس حالت میں بھی کہ تمہیں کسی عالم یا قاضی کی صحبت بھی حاصل ہو تمہیں اس کے فتوے کے ساتھ اپنے دل سے بھی فتوی لینا چاہیئے۔

اور یہ ایک مسلم امر ہے کہ کسی بھی بڑے گناہ کا ارتکاب کرتے ہوئے انسان کے ضمیر میں خلش ضرور ہوتی ہے اور دل میں کانٹا کھٹکنے لگتا ہے۔ — اہتمام: غزالہ

حضرت عبداللہ بن عمر نے ایک مرتبہ اپنے صاحبزادے کو حکم دیا کہ ارشاد فرمایا کہ "عورتوں کو مسجد میں جانے کی اجازت دے دیا کرو۔"

حضرت عبداللہ بن عمر کے ایک صاحبزادے نے عرض کیا کہ "ہم تو اس کی اجازت نہ دیں گے کیونکہ وہ اس کو آگے چل کر آزادی کا ذریعہ اور آوارگی کا بہانہ بنا لیں گی"۔

حضرت ابن عمر اپنے بیٹے پر سخت ناراض ہو گئے اور انہیں خوب برا بھلا کہا۔ فرمایا کہ "گستاخ! میں تو حضور کا ارشاد سنا رہا ہوں اور تو کہتا ہے کہ ہم اجازت نہیں دے سکتے"۔

اس کے بعد حضرت عبداللہ بن عمر نے اپنے اس صاحبزادے سے زندگی بھر بات نہیں کی۔

(مسلم، ابو داؤد)

انعام یافتہ لطیفہ — فون نمبر

مرسلہ: سیدہ طلعت، پکرنگ

ایک پارٹی میں ایک انتہائی خوبصورت عورت آئی تو سارے نگاہیں اس کی طرف اٹھ گئیں لیکن کسی کو اس سے بات کرنے کی ہمت نہ ہوئی آخر ایک نوجوان آگے بڑھا اور کہنے لگا معاف کیجئے میں بے تکلفی سے آپ سے اپنا تعارف کرا رہا ہوں، میری دو بڑے کی دوکانیں ہیں اور کپڑے کی چار دوکانیں ہیں۔ میں کل آپ کو شہر کی سیر کرانا چاہتا ہوں۔ اپنا پتہ بتا دیجئے میری رولز رائس آپ کو لینے پہنچ جائے گی۔ یہ میرا فون نمبر ہے۔

عورت نے مرعوب ہوتے ہوئے پوچھا "یہ نمبر آپ کی کوٹھی کا ہے یا آفس کا؟"

نوجوان نے کہا "نمبر تو میرے گھر کے نیچے دکان کا ہے لیکن دکاندار مجھے بلوا لیگا۔"

آپ بھی لکھیئے کوئی واقعہ، کوئی لطیفہ۔ اگر آپ کی تحریر پیغامبر میں شائع ہوئی تو ہم چھ ماہ کیلئے آپ کو پیغامبر مفت ارسال کرینگے۔

ہیڈ آف دی اردو ڈپارٹمنٹ —— دلاور فگار

اک یونیورسٹی میں کسی سوٹ پوش سے
میں نے کہا کہ آپ ہیں کیا کوئی سارجنٹ
کہنے لگے جناب سے مس ٹیک ہو گئی
آئی ایم دی ہیڈ آف دی اردو ڈپارٹمنٹ

ٹیک سے MISTAKE
ایم دی سے I'M THE HEAD OF THE URDU DEPARTMENT

تراشے

مرسلہ: تنویر اختر

ادب کو براہ راست معاشی مسائل میں دخل دینا اور خیالاتی پیچ و پیچ سلجھانے کا بیڑا اٹھانا ایسا ہے جیسے مذہبی خیالات کی تبلیغ اور اخلاقیات کی نشر و اشاعت کا کام ادب سے لینا ہے۔

دونوں ادب کے عمل و دخل سے باہر ہیں۔ ادب ابلاغ ہے تبلیغ نہیں لیکن اس کے باوجود معاشی تفاوت کو ادب کی حمایت حاصل نہ ہونی چاہیئے۔ ادب اپنی حدود میں رہ کر بھی ترقی پسند رجحانات کی رہبری میں حصہ لے سکتا ہے۔ ادب کا کوئی خاص موضوع نہیں، ادب زندگی کا رفیق ہے۔ اس میں زندگی کی سی وسعت ہے کسی ایک طبقے کے لحاظ سے وہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو کسی ایک موضوع کے ساتھ ادب کو مخصوص کر لینا ادب کی بلند ذات کے خلاف ہے۔

ادب سے یہ مطالبہ کیا جا سکتا ہے کہ وہ جو کچھ کہنا چاہتا ہے آسان اور عام فہم زبان میں کہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے استفادہ کر سکیں لیکن اس سے یہ مطالبہ نہیں کیا جا سکتا کہ وہ اپنی سطح سے اتر کر وہ بات کہے جو عوام چاہتے ہیں۔ وہ عوام کو اٹھانے کے بجائے خود گر جائے، ان کی ذہنی تربیت کو نظر انداز کر کے ان کے جسم پر تیل کی مالش کرنے لگے۔

(ڈاکٹر شوکت سبزواری ۔ نقوش ادب عالیہ نمبر)

کیا آپ پیغامبر کے سالانہ خریدار ہیں؟

اگر نہیں

تو آج ہی درج ذیل فارم پر کر کے ہمیں روانہ کریں۔ ہم آپ کے تعاون کا پیشگی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

PLEASE SUBSCRIBE TO THE MESSENGER,

A FORTNIGHTLY ENGLISH/URDU NEWSPAPER.

SUBSCRIPTION RATES :

☐ 1 YEAR .... $ 6.00

☐ 2 YEARS $10.00

☐ 6 MONTHS .... $ 4.00

The Messenger

FORTNIGHTLY NEWSPAPER

پیغامبر

7 DELANO PLACE No. 16
SCARBOROUGH, ONT., CANADA
MIN 1M3

NAME ....

ADDRESS ....

....

POSTAL CODE ....

TELEPHONE NO. ....

شبنم ڈکیتی کیس کے ملزموں کو بعض اعلیٰ افسروں کی سرپرستی حاصل تھی

عنایت حسین بھٹی کو جلوس کی صورت میں شہر لایا گیا

شہلا گل کا باپ کہاں ہے؟

شہلا گل نے اپنے باپ کو گھر سے نکال دیا

آسیہ کے ماموں کی پٹائی

ظریف کا بیٹا حادثے کا شکار ہوگیا

نیف ڈیک کو بھی توڑ دیا جائے

محمد علی نے مزار پر حاضری دی

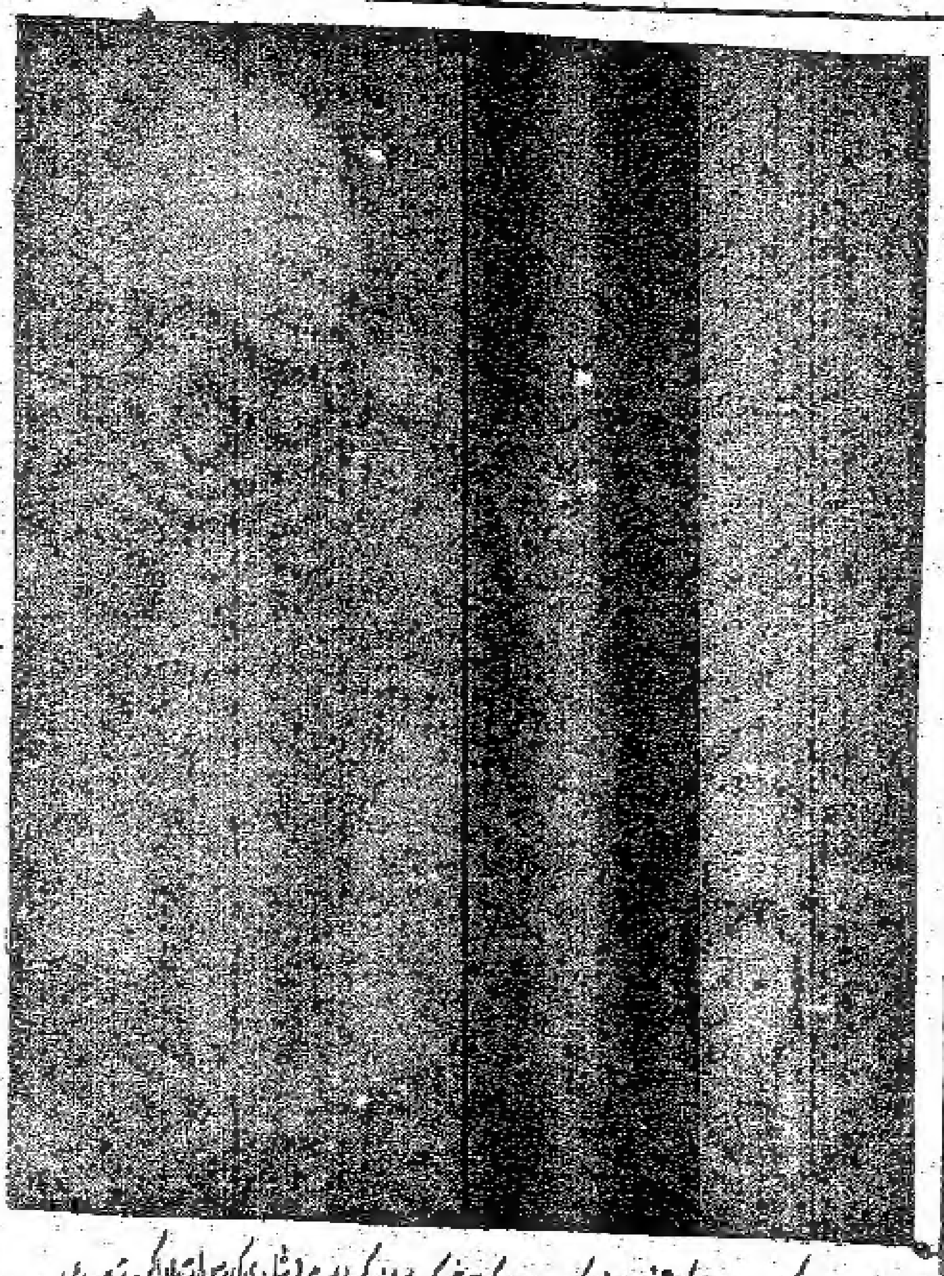

فلمسٹار ونود مہرہ اور بینا بروکا کی شادی

فلمی خبرنامہ

زمرد ڈکیتی کیس کے بعد ملزموں کے حوصلے بڑھ گئے تھے

شبنم اپنے ساتھ ہونے والی زیادتی کا اعتراف نہیں کر رہی......

رجب علی ڈل الیٹ جا رہے ہیں

نسیم حیدر شاہ کو جرمانہ

رنگیلا نے ٹینگو کو زمین پر پٹخ دیا

قابل اعتراض حصے کاٹ دیئے گئے

نجمہ لندن روانہ ہو رہی ہے

اداکار ادیب اور پروڈکشن کنٹرولر کے درمیان جھگڑا

البیلا کو چند لڑکیوں نے گھیر لیا

محمد علی کے اعزاز میں عصرانہ

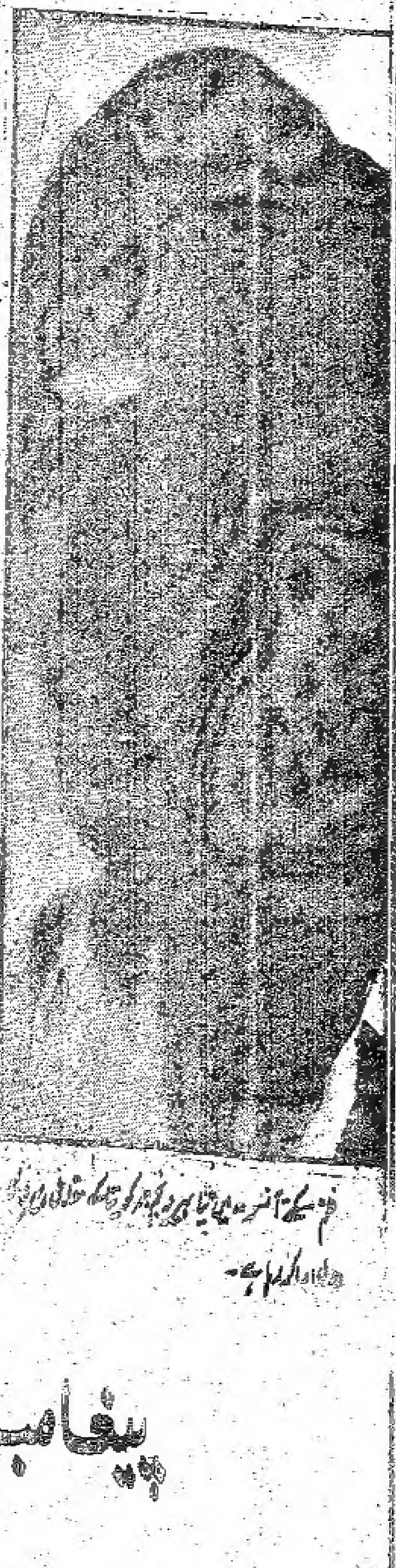

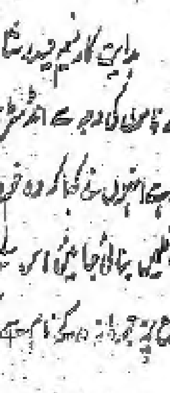

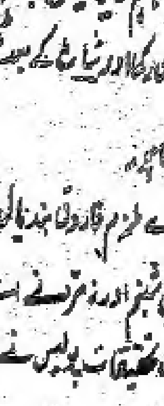

"Put a lion on Your lawn"

وقت کی آواز

OFFICE: 966-3750

Raj Bedi

of the "Pedler People"

RESIDENCE: 966-4618

BOB PEDLER REAL ESTATE LIMITED

300 CABANA ROAD E., WINDSOR, ONTARIO

پیغام پڑھیے اور تنقید کیجئے، ہم نقاد کی قدر کرتے ہیں، آپ کی تنقید ہماری کامیابی ہے

ضرورت رشتہ

حسن مہدی کو صدمہ

حسن فریڈ رز فلم ایکسپیڈ کے پروپرائٹر حسن مہدی کے والد محترم خلیفہ سعادت حسین ۸ رجولائی ۱۹۹۶ء کو صبح ساڑھے چھ بجے خالق حقیقی سے جاملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ایک عرصے سے عارضہ قلب میں مبتلا تھے۔ ادارہ دعا گو ہے کہ خدا مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

—— ادارہ

مصطفےٰ قریشی کو صدمہ

پنجابی فلموں کے معروف اور مقبول ترین فنکار مصطفےٰ قریشی کی والدہ گزشتہ ہفتے انتقال ہو گیا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مصطفےٰ قریشی ان کے انتقال کے وقت لاہور میں فلم بندی میں مصروف تھے اس افسوسناک خبر کے سنتے ہی وہ حیدرآباد روانہ ہو گئے۔

ادارہ پیغام مصطفےٰ قریشی کے غم میں برابر کا شریک ہے اور خدائے بزرگ و برتر کے حضور دعا گو ہے کہ وہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا ہو۔ (آمین)

سنگیتا

سنگیتا کے امیدوار کی نظر بالکل ٹھیک ہونا چاہیے کیونکہ کتابیں پڑھ پڑھ کر سنگیتا کی اپنی نظر خاصی کمزور ہو چکی ہے۔ اگر کہیں شوہر کی نظر بھی کمزور ہو گئی تو ڈائننگ ٹیبل پر دونوں گلاس تلاش کرتے رہا کریں گے۔

شوہر کو سنگیتا کی ڈائریکشن میں ہر کام کرنا پڑیگا کیونکہ سنگیتا کو ڈائریکشن دینے کی عادت ہو گئی ہے۔ اگر شوہر غلطی سنگیتا کے کام میں کرے گا تو ڈانٹ اسے جناب بانو سے سننی پڑے گی کیونکہ سنگیتا خود ڈانٹنے پھٹکارنے کے معاملے میں خاصی نرم طبیعت واقع ہوئی ہے — اسی طرح اگر شوہر سنگیتا سے بہت خوش ہو گا تو شاپنگ کویتا کو کرنے لگا لیکن اس کا مطلب بھی نہیں ہے کہ اگر اسے سنگیتا سے کوئی چیز لینی ہوگی تو وہ اسے کسی اور سے ملے گی۔

اگر کوئی امیدوار خصوصی طور پر کسی خصوصی اداکارہ سے شادی کرنا چاہتا ہو تو اس کے لیے مندرجہ ذیل خصوصیات کا ہونا ضروری ہے۔

نشو

فی الحال تو نشو کا ارادہ ہے لیکن مستقبل قریب کے لیے درخواستیں طلب کی جا سکتی ہیں۔ زیادہ لمبے قد والوں کو زحمت کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ ہر وقت سیڑھی دستیاب نہیں ہوتی۔ بال بچوں سے محبت کرنے والوں کو ترجیح دی جائے گی کیونکہ جہیز میں کافی بال بچے ملیں گے۔ کچھ نشو کے اپنے اور کچھ اس کے ماں باپ کے —! گھر انٹرنیشنل کی درجنوں ٹکیاں بھی جہیز میں ملیں گی۔

آسیہ

آسیہ ذات پات کے سلسلے میں حجام کو ترجیح دے گی۔ اس کی وجہ شادی کے بعد شوہر کو خود بخود سمجھ میں آ جائے گی۔ امیدوار کا قد وغیرہ لمبا ہونا چاہیے صرف کھوپچی امیدوار درخواستیں دینے کی زحمت نہ کریں کیونکہ ۳۲ لاکھ روپے بلیک منی تو خود آسیہ ظاہر کر چکی ہے۔ اس سے اندازہ لگا لینا چاہیے کہ کھوپچی کی آسیہ کی نظر میں کیا حیثیت ہوگی شادی کے بعد بھی اگر آسیہ کا ماموں آسیہ کے ساتھ رہے تو شوہر کو اس پر اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔

نازلی

ممتاز

ممتاز

صرف ایسے امیدوار قسمت آزمائی کریں جن کے دودھ کے دانت ٹوٹ چکے ہوں اور عقل داڑھ نکل آئی ہو۔ مہدی حسن کی خاندان کے نوجوانوں کو ترجیح دی جائے گی۔ زبردست بینک بیلنس رکھنے والے کسی بھی اداکار کے لیے نادر موقع ہے۔ گرم دم امجد خان، فیروز خان یا سنجے کے ہم شکل اور ہم ٹیسٹ لڑکوں کو پہلا چانس دیا جائے گا۔ وہ لوگ ہرگز رجوع نہ کریں جو ابھی تک دودھ پیتے ہیں۔

نازلی

امید تو نہیں ہے کہ نازلی کے لیے کوئی درخواست دے گا بہرحال ابھی دنیا میں راحیل باری جیسے اللہ میاں بہت سے لوگ موجود ہیں — ان سب کے انتظار میں نازلی کی دنیا جوان ہے۔

نازلی کے امیدواروں کو اس کے بارے میں زیادہ معلومات کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ کیونکہ سب کچھ دیکھا بھالا ہوا ہے لہٰذا شادی کے بعد کے تمام تر نتائج کی ذمہ داری شوہر پر ہوگی۔

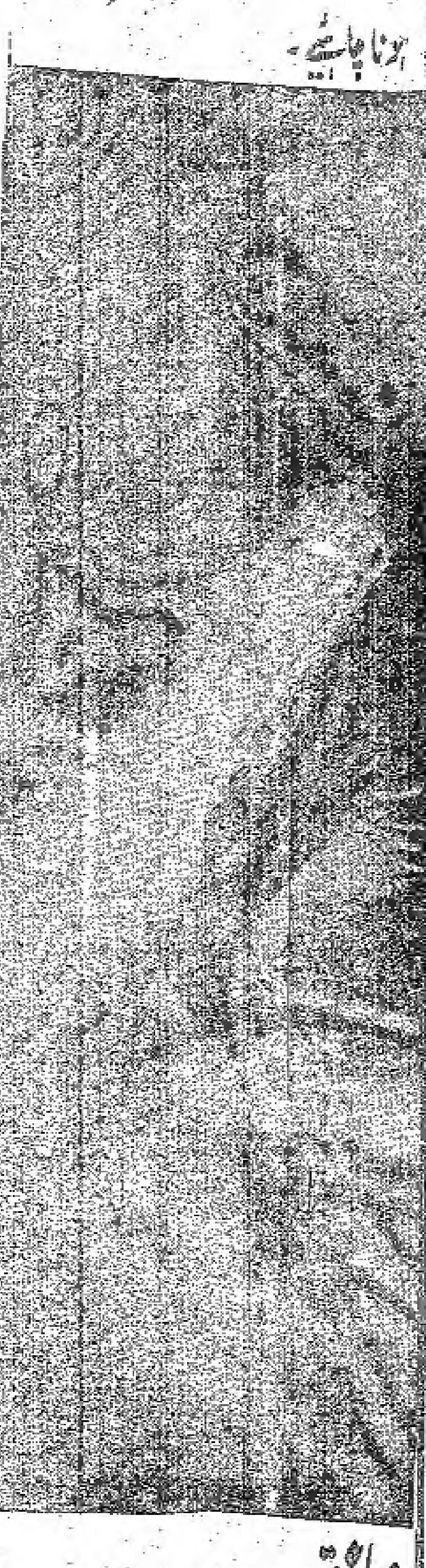

صائقہ

صائقہ اعلیٰ تعلیم یافتہ امیدوار کو ترجیح دیں گی۔ کم از کم میٹرک پاس کی مالی حالت بہت زیادہ مضبوط ہونے کی صورت میں پرائمری پاس بھی درخواستیں دے سکتے ہیں۔

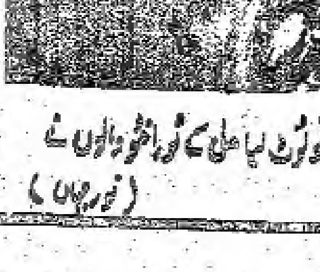

ہمیں تو ترت بیا ملی کے نور انتظار والوں نے

(نور جہاں)

مہدی حسن بھارت کا پانچ ماہ کا دورہ مکمل کر کے وطن پہنچ گئے

پاکستان کے نامور گلوکار مہدی حسن گزشتہ ہفتے بھارت میں پانچ ماہ قیام کے بعد واپس وطن پہنچ گئے۔ لاہور ائرپورٹ پر پنجاب کلچر گلڈ کی سیکرٹری مس نسیم اور انکے اور مہدی حسن کے ہزاروں مداحوں نے ان کا استقبال کیا۔ مہدی حسن نے اخبار نویسوں سے باتیں کرتے ہوئے اس افواہ کی پرزور الفاظ میں تردید کی کہ وہ بھارت محض دولت کی خاطر گئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ دراصل بھارت اپنے دوستوں اور عزیزوں سے ملاقات کے لیے گئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اپنے آبائی گاؤں میں اپنی والدہ کی قبر پر جو درخت لگایا تھا آج وہاں اس درخت کی چھاؤں میں مسلمان بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

راجستھان میں انہوں نے وہاں کے وزیر اعلیٰ سے مدرسہ بنانے اور گاؤں کی کچی سڑک کو پختہ کرنے کی جو درخواست کی تھی اس پر عمل شروع ہو چکا ہے۔

ایک اخبار نویس کے سوال کے جواب میں مہدی حسن نے بتایا "پاکستانی فنکار بھارتی فنکاروں سے بہتر ہیں پاکستانی فلموں کا معیار بھارت کی فلموں سے اگرچہ اچھا نہیں ہے لیکن اتنا برا بھی نہیں ہے۔" مہدی حسن نے بتایا کہ انہیں بھارت میں قیام کے دوران فلموں میں نغمات ریکارڈ کرانے کی پیشکش ہوئی تھی لیکن انہوں نے یہ پیشکش قبول نہیں کی لیکن اگر ان کی حکومت انہیں ایسا کرنے کی اجازت دے دی تو وہ بھارتی فلموں میں گانے ضرور گائیں گے۔

مہدی حسن نے انکشاف کیا کہ دورہ بھارت کے دوران انہوں نے شراب نہیں پی بلکہ پائپ بھی پینا چھوڑ دیا ہے۔

پہچان پر ہے ناز تو پہچان جائیے

کیا آپ اس اداکار یا اداکارہ کا نام بتا سکتے ہیں۔ اتنا ہم بتا دیتے ہیں کہ اس کے نام میں "ب" بھی آتا ہے۔ اگر آپ نے صحیح نام بتا دیا تو ہم چھ ماہ کیلئے آپ کو پیغام مفت ارسال کرینگے۔ اپنے حل اس طرح ارسال کریں کہ ہمیں ۲۴ جولائی تک مل جائے۔

گزشتہ مقابلہ کا جواب — روحی بانو

گزشتہ حل کا صحیح جواب بھیج کر چھ ماہ کیلئے پیغام مفت حاصل کرنے والے یہ ہیں۔

۱۔ آنسہ تزئین احمد ڈیلوڈیل ۲۔ انجم خان ٹورانٹو ۳۔ کمال ڈیلوڈیل

۴۔ احمد فاروقی وسٹن

درج ذیل نے بھی صحیح حل بھیجا تھا لیکن مقابلہ کی آخری تاریخ گزر جانے کے بعد موصول ہونے کی وجہ سے شریک مقابلہ نہیں کیا گیا۔

بیگم خورشید احمد ڈان ویلو، ریحانہ آنسہ ڈیٹرائٹ، شفیق حسین سٹی سا، رانا اسلم مشی گن، ظفر حمید قریشی نیویارک، محمد صادق، آنسہ عنبرین، بیگم شاہد خان، نصرت علی، شہناز علی اور رفیعہ سلیم ٹورانٹو، حبیبہ عالم، صفدر علی ونڈسر، بیگم ڈاکٹر سلیم ٹیکساس، آنسہ رخسانہ گیوبک سٹی، محمد باقر مانٹریال۔

کیا آپ کو اخبار دیر سے ملتا ہے؟ اخبار جلد حاصل کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ اس کے سالانہ خریدار بن جائیں۔ سالانہ خریدار کو فرسٹ کلاس میل سے اخبار بھیجا جاتا ہے۔

INDIA GROCERS

3546 CASS AVE. - DETROIT, MI. 48201

Corner of Cass & Myrtle (Mach)

PH. 831-5480

Chandrakant Patel

[illegible] to 6:30 P.M., Mon. - Fri.

[illegible] to 6:30 P.M., Sat. - Sun.

جانی دشمن

——— عصمت چغتائی

عالیہ نے حیرت سے پرچے کو دوبارہ پڑھا۔

خالہ جان نے اسے بلایا تھا۔

وہ اس کی خالہ واک بھی نہ تھیں، وہ اپنی سہیلیوں کی ماؤں نانیوں سے ایسے ہی خالہ چچی، پھوپھی کا رشتہ لگا لیا کرتی تھی۔ اس نے عادت ہی کچھ رشتہ جوڑ قسم کی پائی تھی۔ کالج میں قدم رکھتے ہی جو سہیلیاں شروع کیں تو نہ صرف اپنی کلاس بلکہ ہر کلاس میں دوستی کا بیج بو ڈالا اور پروفیسروں اور استادوں سے بھی بابا آدم کے رشتے سے میل جول بڑھا لیا۔ پھل لیے چلی آ رہی ہیں۔ ساڑھیاں کڑھوائے دیتی ہیں، سویٹر بن رہی ہیں اور دعوتوں کا تو کوئی ٹھکانہ ہی نہیں۔

"رضو بٹیا نے پھر کوئی سوز بن گیا" جو خالہ جان نے پوچھا" عالیہ بٹیا پریشان ہو کر سوچنے لگیں۔ رضیہ اتنی ہی بدذات تھیں، جتنی بے وقوف تھیں۔ نہایت خود غرض، بے حد اکلوتی اور لاڈلی۔

دولت کے نشے میں غرق اور لڑکیاں تو ان سے سیدھی طرح بات کرنا بھی پسند نہیں کرتی تھیں مگر عالیہ بٹیا تو ان پر بھی حسب عادت لٹو تھیں۔

خالہ جان کے ہاں پہنچیں تو رضو بٹیا کی ناک لال پکوڑا ہو رہی تھی۔ خالہ جان ٹھنڈی سانسیں بھر رہی تھیں۔

"علو فہر کیا تو جہت دانت ہے رضو نہیں اُدکا سمجھاؤ" خالہ جان نے منہ بسور کر کہا۔ او حرام خادے نادرے کے پیچھے ہلکان ہوئے رہی ہیں ——— ہم کہہ دیا ہے کہ بٹیا ہمری لاش پر سے برات جئے ہے۔ ہم تم کا لنگی کا دیے دہیں تھا"

"ارے ہے خالہ جان ——— نادر میں ایسی کون سی برائی ہے؟ زندگی میں پہلی بار انھیں کسی کی عزت داشت میں عیب نکالا پڑا۔"

"اے بٹیا، او بھی دو دن کوڑی کا لونڈا دکی اتنی ہمت ہمری بٹیا کا سکاٹ کے جا شاد پہ دانت نکوسے"

یہاں عالیہ بٹیا قائل ہو گئیں۔ واقعی رضو بٹیا کی جائیداد پر دانت نکوسے کا نادر میاں کو کوئی حق نہیں پہنچا۔ مگر اب کیا کیا جائے ہو رضو بٹیا تو ایکدم دل کے ہاتھوں بے بس ہو چکی ہیں نادر کے لیے جان دینے کو تیار ہیں۔

ادھر خالہ جان بے کلی اس سے ملکھا لاسکی فرمائش کی تو عالیہ بٹیا کے کلیجے پر آرے چلنے لگے۔ دو تین دن تو ایسی پریشان اور ویران پھریں کہ سب سمجھے علو عالیہ بی کی مٹی عزیز ہو گئی۔ انھیں ضرور کسی نہایت بھیانک آدمی سے عشق ہو گیا ہے۔

"اے بھئی لعنت ہے عشق پر۔ یہاں کتنوں کے پھنستے لگنے والے بیٹھے ہیں اور تم لوگوں کو مذاق سوجھ رہا ہے۔"

"ارے ہٹاؤ، کوئی نہیں مرتا۔ اب تو لوگ بیٹھے اور طاعون کے مارے نہیں مرتے تو بیچارے عشق کی کیا بساط ہے۔"

خیر ہو گئی یعنی اتنی سی بات اور علو بٹیا کو نہ سوجھی! سچ تو یہ ہے نادر کو کیوں نہ سمجھایا جائے۔ سمجھدار آدمی ہے ضرور سمجھ جائے گا۔

تاہی خاک چھانتی، ہیرے پھیرے وسیلے سے ملاقات کرنے پہنچیں۔ خالہ جان کی حالت زار کا نقشہ کھینچا۔ مگر وہ ظالم ٹس سے مس نہ ہوا۔ کہنے لگا "وہ جہالت کا زمانہ گیا جب والدین اولاد پر ظلم کیا کرتے تھے۔"

"آپ رضیہ کی بہن ہیں؟" نادر نے پوچھا۔

"بہن ہی سمجھ لیجئے۔ وہ میری کلاس فیلو ہے بہن سے بھی بڑھ کر۔"

"اور اُن کی اماں، خالہ سے بھی بڑھ کر۔"

"جی۔"

"یہ جو آپ کی خالہ جان ہیں، آپ کی کھلی ہیں ... آپ غلط تھے مجھے سکالر بنائے اور ہیں اپنے والدین میاں کے ساتھ رہتی ہوں۔"

"وہ بھی آپ کی کسی کلاس فیلو کے باپ ہیں؟"

"نہیں وہ تو میرے سگے ماموں ہیں۔"

"تو پھر آپ رضیہ کو میرے چنگل سے جو چھڑانا چاہ رہی ہیں تو اس میں آپ کا کیا فائدہ ہے؟"

"وہ میری بڑی پیاری دوست ہے" عالیہ نے نادر کا طنز نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔

"اور آپ سمجھتی ہیں کہ میں اتنا خطرناک آدمی ہوں کہ رضیہ کو میرے چنگل سے چھڑانا ثواب کا کام ہے؟"

"جی نہیں، تو بہ کیجئے، آپ تو بڑے شریف آدمی ہیں مگر"

"جی شکریہ ——— ہاں مگر ——— "

"مگر یہ کہ آپ سمجھے ——— اوہ بے ہودی"

"کیسے کیسے تکلف کی کیا بات ہے" نادر نے دانت پیس کر کہا۔

"نہ کمائیں نہ دھمائیں، رضیہ کی جائیداد پر دوڑے"

انھوں نے ہکلا کر سر جھکا لیا۔ کسی کو بھی سخت سست کہنے کی انہیں عادت نہ تھی۔

"یعنی تو میرا اور رضیہ کا کوئی جوڑ نہیں"

"جی نہیں، وہ نازوں کی پالی، عیش و عشرت کی عادی ہے" علو بٹیا تائی رہیں۔

"اچھا میرا اور آپ کا تو جوڑ ہے" نادر کے منہ سے پھر نکل آیا۔

"بیکار تو فرح ہے۔ رضیہ کی جان چھوٹی تو یہ آپ پر آگ لگا" رضیہ کی جدائی میں نادر پاگل ہو رہا تھا۔ اس نے دھمکی دی کہ تم نے میری کٹی کروائی ہے۔ اب تمہیں سمجھوا لو، انہیں تو میں جلا ڈالوں گا۔ رضو بٹیا تو منیر میاں سے بگر پوسٹ کارڈ دیکھ دیکھ کر ہی نادر کو بھول چلی تھیں اور اب نادر علو بٹیا کا جانی دشمن ہو رہا تھا۔ ان کے گھر پر بھی حملہ شروع کر دیا۔ ماموں میاں بجائے ڈانٹنے کے الٹا اس کی خاطر کرنے لگے۔ پھر اس نے ماموں میاں کو پیغام بھی دے دیا اور جب انھوں نے کہا کہ لڑکی سے پوچھ کر جواب دیں گے تو نادر بولا "میں نے ان کا عندیہ لے لیا ہے۔"

"عندیہ کا بچہ" علو بٹیا دھاڑیں مار کر روتی اور نادر کی جان کو کوستی تھیں۔

"صبر کرو علو بیا" سب نے تسلی دی۔

"کیسے صبر کروں؟ اس نے تو مجھے کہیں منہ دکھانے کا نہ رکھا۔ خالہ جان میرے جہنم میں جھونک رہی ہیں اور اس کی مکاری دیکھو کسی کو نہ بتایا کہ ڈل اسٹیٹ میں دو ہزار کی نوکری لگ گئی ہے....."

منیر میاں نے اٹلی میں کسی فرنگن سے شادی کر ڈالی۔

اب خالہ جان کوس رہی ہیں کہ میں نے ان کی رضو کے منگیتر کو ورغلا کر خود پھانس لیا۔ علو بٹیا ہچکیاں لے کر روتی رہیں اور امتحان کے بعد ان کا جانی دشمن انہیں لے کر ڈل اسٹیٹ کی طرف اڑ گیا۔

ہمدردی

آنسہ بیلا ناز

دیکھو ہر طرف سبزہ ہی سبزہ مسکرا رہا ہے۔ بلند فلک بوس پہاڑ کی چوٹی سر سبز پیرہن پہنے کتنی دلکش نظر آ رہی ہے اور اس کے دامن میں کھلے نیلے فر اور کاسنی کے پھول اپنی عجیب بہار دکھا رہے ہیں اس کے علاوہ پہاڑوں کی ڈھلانیں زرد نیلے اور سفید پھولوں سے ہی پر ہیں اور آوارہ ہوا ہیں جب مستی کے ترانے گاتی ہیں ان پھولوں سے ٹکراتی ہیں تو پھول سب ہی جھک جاتے ہیں جوں جوں نگاہیں بلندی کی طرف اٹھتی ہیں، چیل اور چنار کے جھنڈ نظر آ رہے ہیں پوری وادی چیل کے گہرے سبز درختوں سے ڈھکی نظر آ رہی ہے اور جگہ جگہ اخروٹ انار، انگور، شہتوت، انجیر اور آلوچے کے باغ نظر آ رہے ہیں اور اب دائیں طرف دیکھو یہ جھرنا کائنات کی تمام دلکشی اپنے اجلے اور شفاف دامن میں سمیٹے ہے۔ جھرنا کیا ہے؟ موسیقی کا ایک بحر ہے جس کی مسحور کن دھنیں ساری فضا میں موجزن ہیں یہ اودے اودے سفید سفید بادل جب پہاڑوں پر جھک جاتے ہیں تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے یہ بادل ان رنگین وادیوں کے حسن و جمال سے متاثر ہو کر بصد احترام سر بسجود ہو رہے ہیں اور اُدھر ایک لمبے سے ہی ایک گہرے نشیب کے اوپر پہاڑ کے ایک سینے کو دوسرے سے ملا رہا ہے۔ پل پر کبھی کبھار کوئی کار یا بس گزر جاتی ہے جس میں اور کاروں میں سفر کرنے والے ان حسین و جمیل وادیوں کو ہی دیکھنے کے لیے دور دور سے آتے ہیں۔ اور کائنات کے اس حسین ترین خطے کو دیکھ کر اس کا روح پرور منظر اپنی آنکھوں میں بسا کر واپس چلے جاتے ہیں۔

مگر یہ کیا ہوا!

ایک بس نشیب میں گر گئی ہے۔ ذرا سا فرو لگا

لو بھی زخمیوں کی چیخیں بھی ختم ہو گئیں!

پھر کیا ہوا ہماری بس

محنت سے کافی

مُسافر بچ سکتے ہیں

آہ دو لوگو سنو یہ انسانی چیخیں..... یہ زخمی مسافر مدد کے لیے پکار رہے ہیں...... آؤ مسافروں کی مدد کریں...... شاید ہماری مدد سے کئی زخمی مسافر بچ جائیں۔

وہ نشیب میں اترنے پر کافی وقت صرف ہو جائے گا۔ پھر کیا ہوا ہماری اس محنت سے کافی مسافر بچ سکتے ہیں۔

نہیں بھئی اس طرف دھیان ہی مت دو۔ ہم تو یہاں سیر کے لیے آئے ہیں۔ فطرت کی ان رنگینیوں کو اپنے دونوں ہاتھوں سے لوٹنا چاہتے ہیں۔ پھر ہم بھلا اس ترددد میں کیوں پڑیں۔ بس اس بات سے انجان ہی بن جاؤ کہ کوئی بس نشیب میں گری ہے اور مسافر مدد کے لیے پکار رہے ہیں۔ تم اس جھرنے کی مدھر موسیقی سے اپنا دل بہلاؤ۔ ان رنگین پھولوں کی قطاروں کی طرف نگاہ کرو...... دیکھو یہ حسین پھول کس انداز بے نیازی سے مسکرا رہے ہیں اور پھر اسی خطے میں پھیلے اخروٹ انار اور انجیر کے درختوں کو دیکھو اور لپٹے ہیں طراوت اور نگاہوں میں تازگی کا احساس اجاگر کرو۔

لو بھی زخمیوں کی چیخیں بھی ختم ہو گئیں۔

آخر بدنصیب مر ہی گئے!

بھلا بس میں سوار کون لوگ ہوں گے؟

یہی یہ سب لوگ تفریح پہ نکلے ہوں گے۔

اُن کے پاس روپیہ پیسہ بھی ہو گا؟

بھلا افلاس زدہ لوگ بھی تفریح پہ نکلتے ہیں؟ اللہ بدنصیبوں کے تو نہیں بیگ اور ان کی جیبیں روپوں پیسوں سے بھری ہوں گے۔

عورتیں بھی تو ہوں گی؟

کیوں نہیں بھئی مرد بھی تو عورتوں کے ہی ساتھ پہاڑی مقامات کی سیر کو نکلتے ہیں۔

پھر تو عورتوں نے زیور بھی پہن رکھے ہوں گے؟

ہاں بھی یہ بدنصیب امیر بیگمیں تو زیورات سے لدی پھندی ہوں گی۔ بے چارے مسافر اتنا روپیہ پیسہ قیمتی ملبوسات اور زیورات چھوڑ کر مر گئے۔

تو پھر آؤ مسافروں کی مدد کریں۔

ضرور ضرور...... آخر ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم ان کی مدد کو پہنچیں۔

وفات

وہ وقت پاکی اہمیت زمینے بے جس میں منت کے بغیر کچھ نہیں ہوتا، گھنٹوں کی جگہ لوتیے منٹوں میں جل دیتی ہے اگر بے کار چھوڑ دیا جائے تو اس میں خاروں جھاڑیاں اگ آتی ہیں۔

مرسلہ: نسیم چوہدری

"سونے کی انگوٹھی میں ہیرے کا نگینہ"

سادیہ امان اپنے ابو کی گود میں ——— پہلی سالگرہ کے موقع پر

آپ کے خطوط

ویسٹن انٹاریو سے احمد فاروقی لکھتے ہیں۔

پیغام مسیر بہت پسند آیا۔ مجھے اس ملک میں آئے ہوئے صرف چند ماہ ہوئے ہیں۔ میں نے پاکستان کی سیاست اور الیکشن میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا لیکن یہاں پہنچ کر میری نظروں سے کچھ ایسے اخبارات گزرے جن کو پڑھ کر افسوس ہوا۔ ایسا لگا جیسے مردوں کو قبروں سے نکالا جا رہا ہے۔ جس سنگ لیڈر کو ہٹانے کیلئے پاکستانی عوام نے قربانیاں دیں اسی شخص کا قصیدہ یہاں کے اخباروں میں ہوتا ہے۔ لیکن آپ کا اخبار سب سے الگ ہے۔ البتہ صفحات اور مذہبی مضامین کی کمی شدت سے محسوس ہوتا ہے۔

احمد فاروقی صاحب! خط کا بہت بہت شکریہ۔ صفحات کی کمی کا ہمیں احساس ہے۔ آپ پیغام مسیر کو اپنے دوستوں میں متعارف کرائیں۔ ہماری پوری کوشش ہوگی کہ صفحات میں اضافہ کیا جائے۔ پھر آپ کی تمام شکایتیں دور ہو جائیں گی۔

ٹیکساس سے ڈاکٹر محمد شریف لکھتے ہیں۔

پیغام مسیر کا اجراء قابل تعریف ہے۔ صفحات میں اضافہ کیجئے۔ میں ہر طریقہ پر آپ کی مدد کرنے کو تیار ہوں۔ منسلک چیک قبول فرمائیں۔

ڈاکٹر صاحب! حوصلہ افزائی کا شکریہ۔ آپ نے سات ڈالر کا چیک ارسال کیا ہے۔ میں آپ کے جذبات کی قدر کرتا ہوں۔ آپ اس طرح ہی میری مدد کر سکتے ہیں کہ پیغام مسیر کو اپنے دوستوں میں متعارف کرائیں۔ میں آپ کا چیک واپس کر رہا ہوں۔ آپ صرف چھ ڈالر کا چیک ایک سال کی ممبر شپ کیلئے یا دس ڈالر کا چیک دو سال کی ممبر شپ کیلئے ارسال کر دیں۔ پیغام مسیر کیلئے مالی امداد اور آپ کی حب الوطنی اور اسلام سے دلی محبت کا اظہار کرتی ہے۔

طاہر سجاد انصاری ہیٹھرو تو نیو یارک لکھتے ہیں

——— آپ کا چیک مل گیا ہے۔ تعاون کا بہت بہت شکریہ۔

فلوریڈا سے سلمیٰ شاہین لکھتی ہیں۔

آپ سے کیا پردہ پیغام مسیر کی جان ہے۔ میری جانب سے آصف مرزا کو مبارکباد دیجئے۔ دو سال کی ممبر شپ کیلئے دس ڈالر کا چیک بھیج رہی ہوں ———

——— آپ کی جانب سے آصف مرزا کو مبارکباد دے دی گئی۔ اپنی جانب سے شکریہ قبول فرمائیے۔ ہاں آپ کا چیک مل گیا ہے۔ شکریہ!

شمع حسین لکھتی ہیں

سہیل بھیا آداب! انگور، سیب، مالٹے تقریباً سب پھل چکھ چکی ہوں، کافی میٹھے ہیں۔ اس لیے اب پھل خریدنا ہی پڑیں گے۔ لیکن اس بول میں نہ رہیئے گا کہ یہ پھل یہ پھل والے چکھاتے ہیں۔ بلکہ جو لوگ پھل خرید چکے تھے ان سے مانگ کر چکھے تھے کیونکہ آجکل کے دکاندار بہت ہوشیار ہو گئے ہیں۔ ہوشیار گاہکوں کو دیکھ کر پہلے ہی نیت رکھ لیتے پھل چکھنا تو درکنار ہاتھ ہی نہیں لگانے دیتے ——— اچھا سہیل یہ تو خیر مذاق تھا۔ ہر حال روزانہ چیک بھیج کا سوچتی ہوں لیکن پھر آج کل پر چلی جاتی ہے آج وقت مل ہی گیا ہے چیک حاضر ہے ———

شمع حسین صاحبہ! چیک اور قلمی تعاون کا بہت بہت شکریہ۔ ماش کی دال، آلو، ٹانگے، ناشتہ اور سچے ایسی تحریریں ہیں جنہیں بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ آئندہ شمارہ میں آپ کی تحریروں کو پیغام مسیر میں جگہ مل رہی ہے۔ وہ خوبصورت اشعار بھی مل چکے ہیں۔ جب آپ نے خود ہی اتنے خوبصورت انداز دیا ہے تو بھلا یہ کیسے ممکن ہے کہ میں اسے شائع نہ کروں۔ آپ کو پھل میٹھے لگے یہ جان کے بہت خوشی ہوئی ہے۔ اپنے عزیز و اقارب کو بھی یہ پھل چکھائیے نا!

جناب کریم۔ ایم۔ قادر۔ ای۔ فلاڈیلفیا۔ اوہایو

——— آپ کا چیک ملا۔ شکریہ! آپ اپنے علاقہ میں واحد شخصیت ہیں جنہوں نے دو سال کی ممبر شپ قبول کی ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ پیغام مسیر کو اپنے دوستوں میں متعارف کرائیں گے۔

آٹوا سے خالد اصیر لکھتے ہیں۔

پیغام مسیر کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ یہ ایک ایسی آواز ہے جس کی یہاں شدید ضرورت ہے۔ مبارکباد قبول فرمائیے۔ "پیغام مسیر" کے بلاک کے اوپر جو شعر تحریر ہے، "شاید کہ اتر جائے ترے دل میں مری بات" کس کا شعر ہے؟

خالد اصیر صاحب! حوصلہ افزائی کا شکریہ! یہ شعر حالی کا ہے۔

کنگسٹن سے دھرم سنگھ لکھتے ہیں

میری مادری زبان تو پنجابی ہے لیکن دس سال تک میں اردو پڑھتا رہا ہوں۔ کیا میں پیغام مسیر کیلئے کچھ لکھ سکتا ہوں؟

——— دھرم سنگھ صاحب! پیغام مسیر سب کا ہے جو اردو پڑھنا جانتے ہیں۔ آپ اپنی تحریر بھیجیں ہم خوشی سے شائع کریں گے۔

حکومت عام آدمی کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانا چاہتی ہے: لیفٹیننٹ جنرل اقبال

اناج کی پیداوار میں ملک کو خود کفیل بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، صوبائی بجٹ کی بنیاد زراعت پر ہوگی

نوجوانوں کے کردار کی تعمیر کیلئے اسلامی اقدار پر توجہ دی جائے

مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے میرپور خاص میں آموں کی نمائش کا افتتاح کیا اور تعلیمی ادارے کا سنگ بنیاد رکھا

باقی کالم ۲ پر ملاحظہ فرمایئے

مسلم لیگ ہی اس وقت ملک کی سب سے بڑی فعال جماعت ہے: پیر پگارا

کارکن اپنی صفوں میں اتحاد قائم رکھیں، خان قیوم کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں تقریر

ملک کے مسائل صرف عام انتخابات سے حل ہو سکتے ہیں: جتوئی

کوئی اور حل تلاش کیا گیا تو بحران اور سنگین ہو جائے گا؛ کراچی میں اخبار نویسوں سے گفتگو

پی این اے کے داخلی انتشار سے ثابت ہو گیا ہے کہ اتحاد مصنوعی تھا

جرنیل کی حیثیت سے بے نظیر بھٹو کا تقرر

مجھے پارٹی ذرائع سے اطلاع نہیں مل سکی: جتوئی

لندن کے پاکستانی سفارتخانے میں جنرل اکبر کی تعزیت

اشیائے خوردنی کی قیمتوں میں اضافہ

پاکستان قومی اتحاد کے رہنما مولانا مفتی محمود، پیر صاحب پگارا، چوہدری ظہور الٰہی، نوابزادہ نصر اللہ خان، میاں طفیل محمد، پروفیسر غفور احمد جمعرات کے روز چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل محمد ضیاء الحق سے ملاقات کیلئے جا رہے ہیں

سول حکومت قائم نہ ہونے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی: میاں طفیل

اس حکومت کی کوشش ہوگی کہ جلد از جلد انتخابات کرا کر منتخب جمہوری حکومت قائم کی جائے

عراق کی طرف سے باغی مصری لیڈر کو شہریت کی پیشکش

آزاد کشمیر کے مزید سیاستدانوں کے خلاف مقدمات

تحفظ کے مزید نمائندوں کے معاملات

فوجی عدالتوں میں پیش کئے جا رہے ہیں

کارکن بیگم نصرت بھٹو اور بے نظیر کا ساتھ دیں

شفیع جتوئی

فوجی حکومت نے تیسرا کیمپ قائم کر لیا

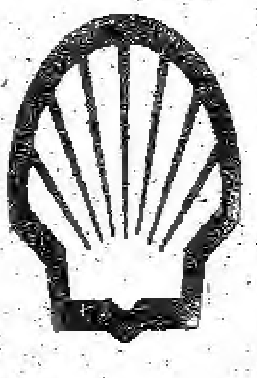

Shell Canada Limited

شیل کینیڈا لمیٹڈ

کے محمود خان

جو پاکستان برما شیل اور پاکستان نیشنل آئل میں EXECUTIVE کی خدمات انجام دینے کے بعد

گزشتہ چھ سال سے شیل کینیڈا میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں

اب محمود خان

ٹورانٹو تھرمو شیل سینٹر کی زیر نگرانی

اب آپ کی خدمت میں درج ذیل سہولتیں مفت فراہم کرتے ہیں

1. Furnace Clean Out Service
2. Emergency Service Calls
3. Parts & Service

ہیٹنگ آئل کی ضروریات کیلئے آج ہی اپنے ہم وطن محمود خان کو فون کیجئے

دفتر: 661-2111

رہائش: 429-1001

Representing Thermo-Shell Centre.

کراچی اسٹیل ملز کی تعمیر اور تنصیبات کا ۳۰ فیصد کام مکمل ہو گیا

پاکستان کے عظیم کارخانے میں پگ آئرن ۱۹۸۰ء میں اور فولاد ۱۹۸۱ء میں بننا شروع ہو جائے گا

ماہرین اور انجینئروں کی نگرانی میں ۳۰ ہزار مزدور کام کر رہے ہیں

دیگر بلاسٹ فرنیس اور چولہوں میں استر کاری کی تیاریاں ہو رہی ہیں

کراچی سے تقریباً ۲۵ میل دور مشرق کی طرف ساحل سمندر کے قریب اور زیر تعمیر محمد بن قاسم پورٹ کے نزدیک ہزاروں محنت کش جن میں ماہرین، انجینئر، کاریگر اور مزدور شامل ہیں، شب و روز نہایت جانفشانی کے ساتھ فولاد سازی کا ایک عظیم الشان کارخانہ تعمیر کرنے میں مصروف ہیں۔ [illegible]

[illegible]

اسٹیل ملز میں دیو پیکر بلاسٹ فرنس اور گیس کے چولہے تعمیر کئے جا رہے ہیں

تولیت اشتہاد کی شرائط

[illegible]

مولانا مفتی محمود

[illegible]

ہمارا اداریہ

کسی شمارہ میں ہمارا اداریہ بعنوان "چوری کی ٹکٹیں" پڑھنے کے بعد کسی مجید صاحب نے فون کیا تھا۔ انہوں نے اداریہ پر شک کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا "ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی ٹریول ایجنٹ یا BATA والوں نے آپ کو ایسا اداریہ لکھنے پر مجبور کیا ہے۔ اگر آپ سچے ہیں تو چوری کی ٹکٹیں فروخت کرنے والے ضمیر فروش ٹریول ایجنٹ کا نام بھی شائع کریں" ——— مجید صاحب! میں نے کہا تھا کہ وہ ٹریول ایجنٹ ابھی تک پکڑا نہیں گیا ہے اس لئے ہم اس ضمیر فروش کا نام شائع نہیں کر سکتے۔ لیکن شاید آپ کو یقین نہیں آیا تھا ——— لیجئے ہم انگریزی روزنامہ "ٹورنٹو سن" کا تراشہ شائع کر رہے ہیں۔ پہچان لیجئے کہ ضمیر فروش کون ہے
اگر ہم عرض کریں گے تو شکایت ہوگی۔

Air tickets forged

Peel police fear area East Indians are being conned by people selling phoney airline tickets after a man was discovered Sunday at Toronto International with a bogus ticket for Pakistan.

Peel police are asking East Indians who have recently bought airline tickets for their homelands to check with police in case they are forged.

The former owner of Eastways Travel Services on Queen Street East, Bahadar Singh, 31, of Northdale Road, has been charged with uttering a forged document and with conspiracy to defraud British West Indies Airways.

بھارت ایٹمی پروگرام کو کامیاب بنانے کیلئے پھر دھماکے شروع کر رہا ہے

راجستھان میں ایٹمی دھماکہ توقع کے مطابق کامیاب نہیں رہا تھا، اخبار نگار جیلن کی رپورٹ

[illegible]

غلام حسین نے اسمبلی کینٹین میں شراب پی رکھی تھی

[illegible]

حفیظ جالندھری کے سلسلے میں خبر شائع کرنے کی تردید

اسلام آباد ۔ (پی پی آئی) سابق وزیر خارجہ [illegible]

[illegible]

نئے ستارے کی دریافت

[illegible]

OUR REPRESENTATIVES AROUND THE WORLD

PAKISTAN	MISS. SAIRA MODI (KARACHI)	INDIA	MR. KAMAL-UD-DIN (DELHI)
	MR. MOHD. HANIF (KARACHI)		MR. SURAISH KUMAR (BOMBAY)
	MR. TANVIR AKHTAR (HYDERABAD)		MR. MOHD. QUAYUM (PATNA BEHAR)
	MRS. MUMTAZ AGHA (LAHORE)		
	MISS. NIGHAT SHAIKH (ISLAMABAD).	U.S.A.	MRS. MOHSENA HAIDER (CHICAGO)
			MR. SHAHID KHAN (NEW YORK).
SRI LANKA	MISS. RANI.	U.K.	MISS. ALIA KHAN (LONDON).

Chinese gift of modern stage light equipment

ISLAMABAD, China today presented to Pakistan a set of modern stage light equipment for Liaquat Memorial Hall, Rawalpindi.

The Chinese Ambassador in Pakistan, Mr. Lu Wei-chao delivered a note to the Federal Secretary for Culture and Tourism, Mr. Iqbal Masood, at a ceremony held here, to hand over the gift to Pakistan.

The set of stage light equipment, installed in the Liaquat Memorial Hall has turned the hall into a professional theatre worthy of staging plays and other functions on important national events and occasions.

Speaking at the ceremony, the Chinese Ambassador said: "This small gift is a token of close friendship and cooperation in the very special cultural relationship existing between the two countries".

The Secretary, Ministry of Culture and Tourism, Mr. Iqbal Masood thanked the Chinese Government on behalf of the Ministry and the Government of Pakistan and on behalf of the Pakistan National Council of the Arts for the valuable gift. He said that the cultural exchange programmes will strengthen and further develop the unbreakable ties between the two countries.

The equipment, costing over Rs. 3 million, is a novelty not only in Pakistan, but also in many developed countries. It will be utilized by the Pakistan National Council of the Arts for its special performances. Weighing 5000 kilograms the set contains more than 250 lights with an elaborate 3-panel control desk. The lights include a variety of spot-lights, flood-lights, sky-lights and a dimmer unit in addition to a most modern full set of back projection system. Such elaborate and modern fittings in the Liaquat Memorial Hall are of incalculable cultural value to Pakistan.—APP

More dollar boost for India

ISLAMABAD, The Aid-to-India Consortium countries have pledged 2,300 million dollar aid for the coming fiscal year.

Reporting this AIR on Sunday said the aid pledge representa an increase of 200 million dollars over that of last year.—

21 killed as train rams bus

NEW DELHI, India (UPI) — Twenty-one people were killed and 35 injured yesterday when a speeding freight train rammed a crowded bus at a rail crossing 320 kilometres southeast of here.

The victims in the collision near Miranpur station included four women and two children.

Namaz-i-Janaza

(Continued from page 1)

wore a black band as mark of mourning for the departed soul.

A large number of senior Army staff officers, including Lt-Gen. F. A. Chishti, were present on the occasion. Besides, the Adviser on Foreign Affairs, Agha Shahi, and senior officials of the Pakistan Foreign Office were also present. Sardar Abdul Qaiyum Khan, President of the All Jammu and Kashmir Muslim Conference was also present.

FLORAL WREATHS

Soon after the coffin was brought out of the aircraft, it was carried to one of the PAF hangers, with the formally uniformed Army contingent in attendance. Floral wreaths were placed on the coffin on behalf of the PAF Base and the ex-Servicemens community.

The family members of the departed diplomat, who accompanied the body from London, followed the coffin.

At the hangar, the CMLA, condoling the death, expressed his sympathies with the bereaved family.

After the Namaz-i-Janaza, the coffin was loaded on a military helicopter bound for Kalari, in Azad Kashmir, the home town of late Lt-Gen. Akbar Khan.

A contingent of the Baluch Regiment presented a general salute. Brig. Tassaduq Hussain, LOG Area Commander, accompanied the dead body on behalf of the Pakistan Army.

The British Embassy was represented by Charge d'Affaires P.R. Fearn and Naval Attache, Commander N.J.J. Cocks.

Brig. (Retd) Malik Shah Nawaz Khan, Secretary, Pakistan Armed Services Board, Ministry of Dedence, laid a wreath on behalf of the ex-Servicemen's community from all the three armed services.

CONDOLENCES

Chief Executive of Azad Kashmir, Brig. Mohammed Hayat Khan, expressed his profound sorrow and distress over the demise of Lt-Gen. (Retd) Mohammad Akbar Khan. He prayed for the eternal peace of the departed soul.

Lt-Gen. Mohammad Iqbal Khan, Martial Law Administrator Zone 'C', has also expressed his deep sorrow on the demise of Lt-Gen. (Retd) Mohammad Akbar Khan.—PPI/APP.

LAID TO REST

In the afternoon the body of late Lt Gen Mohammed Akbar Khan, was laid to rest at his ancestral village, Kalri.

Among others, the Adviser on Establishment and Kashmir Affairs, Lt Gen Faiz Ali Chishti and the Chief Secretary of Azad Jammu and Kashmir and high ranking civil and military officials were present on the occasion.—APP.

Hua for Yugoslavia, Romania in August

The Chinese Communist Party chief Hua Kuo-feng will visit Yugoslavia towards the end of August, according to official sources in Belgrade. He will also go to Rominia.—PPI

UNITED NATIONS, Canada has recommended that the United Nations regulate the launching of satellites with Nuclear-powered engines to avoid them becoming a radioactive danger should they fall back to earth.—APP

JANATA

(Continued from page 1)

views of Home Minister Charan Singh, number two man in the party, who is recovering from a serious heart attack.

The 76-year-old Mr Singh, who has not appeared in public for several weeks, is believed to be backing the demand for the sacking of the party President.

Political observers say that the campaign is ultimately directed against the Prime Minister himself.

It was not immediately clear what action would be taken against Mr Narain. Party General Secretary Ram Krishna Hegde said there was no hint at Thursday's meeting that the Health Minister would be dropped from the Cabinet.

JP'S STATEMENT

The differences within the top party leaders became so pronounced that the ailing elder statesman, Jayaprakash Narain, issued a statement two days ago from his house in Patna, in northeastern India, expressing his "deep anguish and pain at the growing disunity in the ranks of the party and the way it is functioning".

Political observers believe that strong action against any of Mr Singh's supporters would further aggravate the crisis in the party.

Mr Singh was the leader of the now-dissolved Indian People's Party (BLD), which along with four other parties merged last year to form the Janata Party.

He still draws his strength mainly from the former BLD members who number nearly 80 in Parliament.

The squabbles within the ruling party have caused a severe setback to its immense popularity 15 months ago when it came to power, and an opinion poll published last week said that at least 56 per cent of Indians now want former Prime Minister Indira Gandhi to return as the Head of Government.—Reuter.

" The MSA of Canada and the United States in holding its second annual Region III conference, being held this year in Ottawa Ontario, during the period of July 21 - 23. The central theme of the conference will be " Family Relationships and Community Participation". For more information, please contact Br. Ahmed S.Khadr at (613) 746 9407, or Br. Mohammed Bekkari at (613) 741 2984. Everyone is welcome to attend."

Private Auction Show
4 Bedroom apartment or Town House with four appliances. Location Don Mills & Eglinton. Please contact Waldi-Phone 244-4906

T.V. SERVICE STATION
[A DIVISION OF HORIZON INTERNATIONAL]
2455 CAWTHRA ROAD, UNIT 58, MISSISSAUGA, ONT. L5A 3P1
REPAIRS TO ALL MAKES OF T.Vs. & STEREOS
SERVICE WITHIN 24 HOURS
Special 20% Off
BENCH WORK FOR COLOUR T.V.
$39.95 Less 20% $31.96
FOR B&W T.V.
$25.00 Less 20% $20.00
FOR STEREO
$20.00 Less 20% $16.00
270-4016
SERVICE CALL
For Colour, B&W T.V., Stereo
$10.00 Less 20% $ 8.00
Labour Charges at Home
$16/hr Less 20% $12.80/hr.
Pick Up Delivery
$10.00 Less 20% $ 8.00
OUR SPECIAL FEATURES!
1. Our Workshop is well equipped with Modern Scientific instruments.
2. Our Engineers are highly qualified and experienced.
3. Our Low rates and reliable service.
OUR WARRANTY!
Work done in the workshop is warranteed for 90 days on Labour and Parts replaced. Labour Warranty is against any fault appearing in the set within 90 days. If your T.V. Manufacturer's Warranty is expired, we offer you a yearly renewable Warranty. Call for details.

Token strike almost paralyses banking in India

NEW DELHI, Banking operations in India were almost paralysed today as officers in Government-owned banks went on a day's token strike in protest against new salary recommendations by an official committee.

The strike was almost total in the 14 nationalised banks, the State Bank and its seven subsidiaries, according to a spokesman of the All-India Confederation of Bank Officers Associations.

Only the Reserve Bank of India, private and foreign banks were not affected by the strike. It was called by the Bank Officer's Associations to protest against a Government committee's recommendation to standardise their pay, allowances and prerequisites, which, it said, would reduce their salaries.—Reuter.

EDITOR SOHAIL AKHTAR

FORTNIGHTLY

THE MESSENGER

YEARLY SUBSCRIPTION: $6.00
SINGLE COPY: 0.20¢

VOL. 01 | NO. 3 | 7 DELANO PLACE No. 10 ONTARIO, CANADA | SCARBOROUGH, M1N 1M3 | PHONE (416) 267-3906 | JUN 30 1978

National Library
Bibliothèque Nationale
... 2 198..

CIVILIAN GOVT.

Next talks on basis of 5-point formula —MUFTI

MULTAN, The PNA chief, Maulana Mufti Mahmud, today said that talks on the formation of civilian government would be resumed with the Chief Martial Law Administrator around July 10 on the basis of five-point formula presented by the PNA.

Talking informally with newsmen here this evening, he declined to elaborate the five-points, but observed that these were contained in the letter sent to the Chief Martial Law Administrator some weeks back.

He said the PNA wanted that the objectives of the civilian government should be clearly defined and that this Government should have full authority. The discussion on the definition and scope of these two points, Have so far been inconclusive and would be resumed at the next meeting, he added.

He said the PNA parties have neither given any list of proposed ministers nor any names have been discussed.

Mufti Sahib repudiated the reports of sharp division in the PNA on the question of formation of civilian government and observed that all components of the Alliance have approved the five points on the basis of which talks were held with the Martial Law Government.

He said if an agreement is reached on the formation of a civilian government, the Ministers in the Cabinet would represent the entire PNA even if all the Ministers are nominated from one party. Such a nomination would only be with the approval of the PNA. The Alliance would have full authority to withdraw them.

The PNA chief said that during the talks agreement was reached on almost 75 per cent of the points raised by the PNA team. However, the remaining 25 per cent were equally important so far as the PNA was concerned, he added.

Mufti Mahmud said that it is expected that restrictions on political activities may be relaxed by the Government.

He said it has been indicated that preparations for elections would be completed by March next year, and elections could be held any time after that.

The PNA President urged reinstatement of journalists dismissed during the recent movement by Pressmen.—APP.

Janata admits squabbles hurting its image

NEW DELHI, India's ruling Janata Party yesterday officially acknowledged that growing indiscipline with the party had damaged its image.

The party's top bosses, worried at the widening differences in the party ranks and faction fighting, met for two hours on Thursday evening and decided to take action against members who are campaigning against the party leadership.

The tendency to air the differences in public has increased much to the detriment of the image of the party, an official statement issued after the meeting of the Parliamentary Board headed by Prime Minister Desai, said.

Health Minister Raj Narain, who has frequently over the past few days demanded the resignation of party President Chandra Sekhar, will be asked to explain his conduct, the statement said.

It added that Mr Narain was carrying on a tirade against Mr Sekhar "causing immense damage to the prestige of the party".

But Mr Narain told the Press Trust of India (PTI) that he would not express regret. "I do not know what is my fault", he said.

It is widely believed that Mr Narain has been expressing the

(Continued on back page col.)

CMLA offers Namaz-i-Janaza for Akbar Khan

RAWALPINDI, June 23: The Chief Martial Law Administrator, Gen. Mohammad Zia-ul-Haq, today offered Namaz-i-Janaza for late Lt-Gen. Akbar Khan, Pakistan's Ambassador to the United Kingdom, who died of heart failure in London yesterday.

The body was flown to Rawalpindi this morning and the Namaz-i-Janaza was offered at the PAF Base, Chaklala. Gen. Zia-ul-Haq who was accompanied by the Naval Chief Admiral M. Shariff, and the PAF Chief, Air Chief Marshal Zulfiqar Ali Khan,

(Continued on back page col

NEW YORK, Maulana Asad Gilani, Amir of the Jamaat-i-Islami Lahore, arrived here last night for an extensive tour of the United States during which he will address gatherings of Pakistani nationals.—APP.

Turkish - Soviet accord on closer relations

MOSCOW, The Soviet Union and Turkey today signed a new bilateral accord which was believed to pledge both countries to promoting cooperation and friendly relations.

A Turkish embassy spokesman would say only that the signing had taken place, but he declined to give details.

The signature ceremony, in the Kremlin, followed three days of talks between Turkish Premier Bulent Ecevit and Soviet leaders.

Earlier, Turkish sources said the accord, taking the form of a joint declaration, contained three sections, including the pledges on political relations. A fourth section dealing with economic cooperation might also be added, they said.—Reuter.

Mr Ecevit later left for Kiev declaring himself extremely satisfied with his three-day visit.

Turkish Foreign Minister Gundez Okcun and his Soviet counterpart Andrei Gromyko signed a bilateral agreement covering the Black Sea's continental shelf and a cultural and scientific exchange programme.

Hua's talks with Omani Minister

PEKING, Chairman Hua Kuo-feng and visiting Omani Minister of State for Foreign Affairs Qais al Zawawi held official talks here today, the New China news agency reported.

The Omani Minister has been here for three days on an official visit which Chairman Hua said marked "a new page" in relations between the two countries, the agency reported.

Mr Zawawi gave Chairman Hua a scimitar as a gift from the Sultan of Oman, Qabus Bin Said.—AFP.

CAIRO, June 23: Vice-President Hosni Mubarak will set off on a tour of Western capitals including London. Bonn Paris in mid-July, the authoritative newspaper Al-Ahram reported today.

The three crore-year-old fossil of a shell found by one Imdad Ali Shah near Hyderabad from river gravel.—APP photo.

30m-year-old fossilised shell

A 30 million-year-old fossilised shell is attracting lovers of articles of archaeological importance here.

It is the prised possession of Imdad Ali Shah, a Karachi resident.

The 290-gram shell, according to an official of the National Museum, may have been buried under ice and ultimately turned into stone after the passage of millions of years.

The shell owner said he had found it from gravel during its sifting. The gravel was brought for construction of a grave at the Pir Baban Shah graveyard, Hyderabad.

Mr. Shah thinks the gravel might have been transported from near the Chamber Bridge at Kotri where a hill torrent passes.

White Paper on polls rigging within 3 weeks

ISLAMABAD, A White Paper on grave irregularities committed during the March 1977 "elections" by the previous Government will be published within the next three weeks, APP learnt here today.

Spread over nearly 300 pages, the White Paper, containing documentary evidence exposing "Massive rigging" of the polls, by the Bhutto Government, is in the final stages of preparation.

The paper is the outcome of the findings of the Inquiry Committee constituted in November last by the Chief Martial Law Administrator for probing the poll's manipulation, by the People's Party Government.

The evidence is fully substantiated by documentary and photostat copies of the actual malpractices.

Dealing with a wide range of topics, the White Paper has also quoted some of the decided and undecided cases which were the subject of summary inquiries conducted by the then Election Commission headed by Mr Justice Sajjad Ahmad Jan.

Some of the records of the former Prime Minister's Secretariat, which survived despite manipulations of the Bhutto Government to leave no such traces, will also figure in the WhitePaper, informed sources said.

These grave irregularities pertain to transfers, postings, pressurising Government servants, tampering of ballot papers and other misdeeds in order to illegally capture the maximum number of national and Provincial Assembly seats.

Desai to drop border claim against China

NEW YORK, Prime Minister Morarji Desai indicated yesterday that India was ready to drop its border claim against China and to acknowledge the present boundary formally at some Point in future.

Mr. Desai said India's condition for according formal recognition to the present frontier would be restoration of friendly relations between the two countries, which fought a frontier war in 1962.

Questioned on the well-known "Meet the Press" television programme, the Indian Prime Minister said: "We are determined not to go to war on that issue. We have sufficient patience to see friendship, if they mean it, is restored so that this question is favourably resolved."

When further questioned as to whether this could be interpreted to mean formal recognition of the present boundary if friendly relations were restored, he replied: "I think that when the question is resolved then that will happen and I think they are willing to discuss the question now."

American officials said Mr. Desai's comments appeared to break new ground in the border dispute. They said the Chinese too have been active in attempting to improve relations with the Indians.

Mr. Desai has been pursuing a policy he describes as "genuine nonalignment" which he defined in the television interview as being "friends of all and enemy to none"—APP

PML is country's biggest party, says Pagaro

ISLAMABAD, The PML chief, Pir Sahib Pagara Sharif, has said that Muslim League being strong and active "is the biggest party of the country".

He was speaking at a reception given in his honour by Khan Khan Abdul Qayyum Khan here this evening.

In his brief address Pir Sahib urged all his party workers to promote unity in their ranks to help improve the prevailing situation in the country.

The reception was attended, among others, by Chaudhry Zahur Elahi, Khawaja Mohammad Safdar, Mr Yusaf Khattak Mr S. A. Shakoor, Mr Nisar Ahmad Nisar, Begum Shireen Wahab, Mr Anwar Qutbuddin and PML leaders and workers of all the four provinces. —PPI.

Spinks fined again

JACKSONVILLE, World heavyweight boxing champion Leon Spinks was fined 27 dollars for speeding yesterday his second traffic violation in two days and his fifth arrest in three months for motoring offences.—Reuter.

LAHORE, Pakistan Amateur Basketball Federation, in collaboration with Pakistan Sports Board, have chalked out a detailed training-cum-competition programme for preparing the team for the Eighth Asian Games being staged in Bangkok in December this year.

Pak relief goods for Burmese Muslims in BD

ISLAMABAD, The Pakistan Government has decided to send relief goods worth Rs. 10 lakh to Bangladesh for the Muslims who have fled into that country from Burma, it was officially stated here today.

This assistance, which is apart from the relief consignment provided by the Pakistan Red Crescent Society will consist of rice, blankets and medicines.

The relief goods are to be shipped to Bangladesh within a week's time.

This concrete help is only the latest manifestation of the Pakistan Government's concern about the unfortunate Muslims who have had to leave their homes in Burma to seek shelter in Bangladesh.